بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

رجسٹرڈ ایل ۲۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۱۰ ماہ شہادت ۱۳۲۶ ہش | ۷ جمادی الاول ۱۳۶۶ ہجری | ۱۰ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے پاؤں میں درد نقرس شروع ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

کل دوپہر جناب مولوی بشیر احمد صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں بہت سے اصحاب شریک ہوئے۔

آج عصر کے وقت جناب مولوی محمد الدین صاحب منیجر نصرت گرلز ہائی سکول نے اپنی لڑکی کی تقریب رخصتانہ پر بہت سے اصحاب کو مدعو کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وزارت

خبر ہے کہ یونی نسٹ پارٹی کے مقتدر لیڈروں نے لیگ کو یقین دلایا ہے۔ کہ اگر وہ وزارت بنالے۔ تو وہ اس کا ساتھ دینگے۔ مگر ان کو لیگ کے صوبائی ہائی کمان پر اعتراض ہے۔ یہ خبر اس لحاظ سے خوشکن ہے۔ کہ یونی نسٹ مسلمان ممبروں نے جو خاموشی اختیار کر رکھی تھی۔ وہ ختم ہوگئی۔ ممکن ہے کہ یہ باہمی اتحاد کا پہلا قدم ثابت ہو۔ ہمیں امید ہے۔ کہ دونوں پارٹیاں اس سے فائدہ اٹھائیں گی۔ اور باہمی اعتماد و اتحاد کی ایک ایسی مستحکم بنیاد رکھنے کے لئے کوشش کرینگی۔ جو دیرپا اور ملک کے امن اور بہبودی کے لئے مفید ہو۔

پہلے ہم مسلم لیگ کے صوبائی ہائی کمان کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ جب متحدہ یونی نسٹ ممبروں نے باہمی سمجھوتہ کی اس طرح راہ کھولی ہے۔ تو اسکو چاہیئے کہ ان کے عذرات غور سے سنے۔ اور حتی الوسع ان بھائیوں کو اپنے آپ سے دور کرنے کی کوشش کرے۔ یہ ایسا وقت نہیں ہے۔ کہ قومی مفاد کو محض ذاتیات پر قربان کر دیا جائے۔ قومی کاموں میں کسی بڑے سے بڑے لیڈر کو بھی ایسا کام کرنے سے جو نیکی کے اصولوں کے خلاف نہ ہو۔ محض اپنی یا اپنے دوستوں کی ذات کے لئے نہیں رکنا چاہیئے۔ بلکہ جتنی بھی بڑی سے بڑی قربانی کر سکے کرنی چاہیئے۔ پچھلی باتوں کو بھول کر ان کو چاہیئے کہ اپنے روٹھے ہوئے بھائیوں کو جس طرح بھی ہو منائیں۔ اور اگر ہائی کمان میں بڑے سے بڑا تغیر و تبدل بھی کرنا پڑے۔ تو محض قومی مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے خوشی سے ایسا کرنے پر تیار ہو جانا چاہیئے۔ اسلام میں موائے خلیفہ وقت کے ہر ایک عہدہ دار کو اس طرح رہنا چاہیئے۔ کہ جب بھی قومی ضرورت ہو۔ فوراً اپنے عہدے سے علیحدہ ہو کر بہتر آدمی کے لئے جگہ خالی کر دے۔ عہد نبوت اور خلافت راشدہ کے وقت کی ایسی بہت سی مثالیں ہمارے سامنے ہیں کہ خلیفۂ وقت کے حکم پر بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ نے فوراً اپنے عہدوں سے دستکش اختیار کر لی۔ جماعتی زندگی کا یہی اصول ہے جس سے اسلامی جماعت نے قرون اولیٰ میں وہ شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ جو تاریخ عالم میں خورشید جہاں تاب کی شعاعوں کی طرح منور ہیں۔

اس کے بعد ہم یونی نسٹ مقتدر ممبران اسمبلی سے بھی درخواست کرتے ہیں۔ کہ ان کو بھی نیچے دروں و نیچے بیرون والی پالیسی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جہاں انہوں نے مسلم لیگ سے تعاون کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ ان کو ایک قدم اور بڑھانا چاہیئے اور خواہ مسلم لیگ میں شامل ہوں یا نہ ہوں۔ ان کو چاہیئے کہ مسلم لیگ کو پنجاب میں وزارت بنانے میں مدد دیں۔ اور گذشتہ ناصلوٰت کہہ کر آگے بڑھیں اور حتی الوسع ذاتی رنجشوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ایسی شرائط پر مسلم لیگ سے اتحاد عمل کے لئے تیار ہو جائیں۔ کہ جس سے مسلمانوں کی ۵۷ فی صدی آبادی کو پنجاب میں اپنا وقار قائم کرنے اور حقوق کی نگہبانی کرنے کا موقعہ مل جائے

آخر میں ہم گورنر پنجاب کی توجہ بھی اس حقیقت کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ کہ جن اسباب کی وجہ سے پنجاب کی عنان حکومت ان کو اپنے ہاتھ میں لینا پڑی تھی۔ وہ اسباب محض عارضی تھے تمام دنیا کے جمہوری اصولوں کے مطابق اکثریت اس بات کی حقدار ہے کہ اپنی وزارت قائم کرے محض اقلیت کے جابرانہ اور غلط رویہ سے متاثر ہو کر اکثریت کا حق مختلف نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ اقلیتوں کا یہ استدلال کہ مسلم لیگ کو مرکز میں بھی اکثریت کی طاقت کو قبول کرنا چاہیئے پنجاب پر چسپاں نہیں کیا جا سکتا۔

کل ہند سوال بالکل ایک علیحدہ حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ کانگرس نہ صرف یہ کہ مسلمانوں ہی کی نمائندہ نہیں۔ بلکہ وہ ایک بہت بڑی غیر مسلم اکثریت کی بھی نمائندہ نہیں۔ کانگرس کا ایسی اکثریت کی نمائندگی کا دعوے سراسر ناجائز اور نمائشی ہے۔ اور حقیقت پر مبنی نہیں۔ اچھوت بحیثیت قوم کانگرس کی نمائندگی کے منکر ہیں۔ اور گاندھی جی نے ان کو محض پونا پیکٹ کے پھندے میں گرفتار کر رکھا ہے۔ اگر آج پونا پیکٹ کا پھندا ان کے گلے سے اتر جائے۔ تو کانگرس کی نمائندگی کی قلعی کھل جائے۔ اسی طرح دوسری غیر جاتی اقوام کانگرس کی کسی نہ کسی چال میں آئی ہوئی ہیں۔ اس لئے موجودہ کانگرس کو اکثریت کا حقیقی نمائندہ نہیں کہا جا سکتا۔ اگر کانگرس تمام اقوام ہند کی صحیح نمائندہ ہوتی جو واقعتاً وہ نہیں تو پنجاب کی اقلیتوں کا یہ استدلال صحیح ہو سکتا تھا۔ کہ جب مسلم لیگ مرکزی اکثریت کا حق تسلیم نہیں کرتی۔ تو پنجاب کی اقلیتیں مسلم لیگ کا حق کیوں تسلیم کریں۔ مگر یہ استدلال کانگرس کی موجودہ ہیئت کذائی کے لحاظ سے سراسر غلط ہے۔ مسلم لیگ پنجاب کی مستاون فیصدی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلم آبادی کی صحیح نمائندہ ہے۔ یہاں تک کہ اب احرار بھی اسکی رہنمائی کو تسلیم کر چکے ہیں۔ اور خاکساروں کو بھی لیگ کی پوزیشن سے انکار نہیں۔ لیکن کانگرس کل ہند میں حقیقتاً صرف جاتی ہندو کی نمائندہ ہے۔ اگر کانگرس ناجائز ذرائع اثر ترک کردے۔ تو وہ مرکز میں صرف ۱/۴ نمائندگی کی حقدار ہے۔ کیونکہ جاتی ہندو جس کی وہ صحیح نمائندہ ہے۔ آبادی ہند کا زیادہ سے زیادہ اسی قدر حصہ ہیں۔ جمہوریت میں نمائندگی کا اصول مخصوص حلقوں کو چھوڑ کر آبادی کی طاقت پر منحصر ہوتا ہے۔ اگر مرکز میں تمام اقوام ہند کی صحیح نمائندگی ہو جائے۔ تو ہمیں یقین ہے کہ مسلم لیگ کو کوئی اعتراض نہ ہو۔ مسلم لیگ کا مرکز کے متعلق احساس یہی ہے کہ اس میں نہ تو اچھوتوں کی اور نہ کسی ہندی قوم کی صحیح نمائندگی ہو رہی ہے۔ کانگرس نے جاتی ہندو کے رسوخ اور روپیہ کے اثر سے دوسری اقوام کے غیر ذمہ وار لوگوں کو محض نمائش کے لئے خرید رکھا ہے۔ اور ان کو غلط طور پر اپنی اپنی قوم کا نمائندہ ظاہر کر کے اپنی نمائشی طاقت بڑھا رکھی ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ سوا جاتی ہندو کے کسی کی بھی نمائندہ نہیں ہے۔ مسلم لیگ کانگرس کے اس جبر کے خلاف ہے۔ اگر کانگرس اپنے حق یعنی جاتی ہندوؤں کی نمائندگی تک اپنے آپ کو محدود کرلے۔ اور دوسروں کی نمائندگی کے جھوٹے دعوے چھوڑ دے۔ تو مسلم لیگ کو اپنی اکثریت کے علاقے جدا کرانے کی بھی ضرورت نہ ہوتی۔ مشکل تو یہی ہے کہ کانگرس ہے کچھ اور اور ظاہر کچھ اور کرتی ہے۔ یہ پوزیشن ہمیشہ تک قائم نہیں رہ سکتی۔

بہر وجہ گورنر پنجاب کو صرف حقائق کو زیر نظر رکھنا چاہیئے۔ اور کانگرس کی چالوں میں نہیں آنا چاہیئے۔ اور چند خود پرست سکھ لیڈروں کو جو کانگرس کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں اتنی اہمیت نہیں دینی چاہیئے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر گورنر پنجاب مسلم لیگ کو وزارت بنانے کی پھر دعوت دے۔ تو وہ وزارت بنانے میں ضرور کامیاب ہو جائے گی۔

دعائے مغفرت

(۱) ۲۷ء مطابق ۲۸ رامان ۱۳۱۶ھ ش و ۲۸ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ بروز جمعہ بعد نماز مغرب بوقت قریباً ۸ بجے ہمارے باباجی (استاذی المکرم جناب میاں غلام حسن صاحب) عمامی و امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع جہلم بعمر قریباً ۸۰ سال جنہیں حضرت مولوی برہان الدین صاحبؓ جہلمی کے ساتھ ہی احمدیت کو قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور دن بدن اخلاص میں بڑھتے گئے۔ قریباً ۵۵ سال تک مسجد احمدیہ میں امامت کے اہم فرائض ادا کرنے کے بعد جماعت احمدیہ محمود آباد کو الوداع کہہ کر اپنے مولیٰ حقیقی کے پاس پہنچ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جماعت کا ہر بچہ۔ ہر بوڑھا۔ ہر مرد اور عورت ان کے احسانات کے نیچے ہے۔ گاؤں کے اکثر غیر احمدی اور ان کے بچے بھی ان کے گرد ہیں۔ اے ہمارے رب تو اپنے خاص انعامات سے نواز اور اپنے مقربین میں داخل فرما۔ ۲۹/۳ء بجے ۱۱½ کے قریب بعد تجہیز و تکفین و نماز جنازہ دفن کئے گئے۔ (خاکسار ملک عبدالغنی امیر جماعت احمدیہ محمود آباد) (۲) ملک عبداللہ خانصاحب حکیم ریٹائرڈ تھانیدار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امین آباد ضلع گوجرانوالہ ۲۷/۳ء کو وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے۔ حافظ سید مختار احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب بلندیٔ مدارج کی دعا فرمادیں۔

(۳) والد بزرگوار راجہ ولی محمد خان صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ یاڑی پورہ جو سلسلہ عالیہ کے نہایت مخلص عہدہ کارکن اور بزرگ تھے۔ مورخہ ۲۷ مارچ بروز جمعرات اس عالم فانی سے عالم جاودانی کو رحلت فرماگئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بشیر اللہ خان یاڑی پورہ)

(۴) میرے خسر میاں محمد اسماعیل صاحب (احمدی موصی) چنیوٹ میں بقضا الٰہی مورخہ ۲۳/۳ء وفات پاگئے۔ چونکہ چنیوٹ میں احمدی تھوڑے تھے۔ اس لئے جنازہ غائب پڑھنے کے لئے درخواست ہے۔ شیخ محمد یوسف لائل پور۔ (۵) میرا نوجوان لڑکا مسمی شفیق احمد ملک بعمر انیس ۱۹ سال جو پہلے آرٹسٹ ملازم تھے۔ ایک لمبی بیماری کے بعد ۱۷/۳ء کی شام کو دوالمیال میں فوت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک ۳ ہونہار اور مخلص احمدی تھے۔ دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ حوالدار عبداللہ خان پنشنر دوالمیال ضلع جہلم۔

ڈرو مت مومنو!

اشارے دست قدرت کے نمایاں ہوتے جاتے ہیں
خدا کے دین کی نصرت کے ساماں ہوتے جاتے ہیں

عدو شر سے برانگیزد کہ خیر ما در آں باشد
شرارے کفر کے رحمت کی باراں ہوتے جاتے ہیں

یہ گاندھی جی کی تحریریں یہ نہرو جی کی تقریریں
مسلماں انکو سن سن کر مسلماں ہوتے جاتے ہیں

مٹا سکتا نہیں کوئی مسلمانوں کو دنیا سے
یہ قطرے ہم بغل ہو ہو کے طوفاں ہوتے جاتے ہیں

حوادث کی صراصر نے کیا تھا منتشر جن کو
منظم پھر وہ اجزائے پریشاں ہوتے جاتے ہیں

بھلا اس بوستاں پر کیا خزاں آئے گی نادانو
کہ جس کے پھول جھڑ جھڑ کر گلستاں ہوتے جاتے ہیں

نہ آئیں کام تقریریں نہ تدبیریں نہ شمشیریں
عدوانِ محمدؐ اب ہر اساں ہوتے جاتے ہیں

خریداران فرقان کے لئے ضروری اطلاع

پیشتر ازیں خریداران فرقان کو فرقان کے ذریعہ اطلاع دی جاچکی تھی۔ کہ جن احباب کا چندہ سال رواں وصول نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں آئندہ پرچہ بذریعہ وی۔ پی ارسال ہوگا۔ اب دفتر سے وی۔ پی جاری کردیئے گئے ہیں۔ تمام خریداران سے ملتجی ہوں۔ کہ وہ وی۔ پی وصول فرما کر اپنے اخلاقی اور قومی فرض کا ثبوت دیں۔ فرقان کی مالی حالت بہت کمزور ہے۔ امید ہے کہ آپ دوست وصول فرما کر اسکی اعانت فرمائیں گے۔ (منیجر فرقان)

مدرسہ احمدیہ ۱۵ اپریل سے کھل گیا ہے

اس مدرسہ میں انگریزی مڈل پاس طلباء داخل کئے جاتے ہیں۔ اس میں بکثرت اپنے عزیزوں کو داخل کرنا خدمتِ اسلام کا ایک زریں موقع ہے۔ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عملی ثبوت۔ حضرت سیدنا المصلح الموعود احباب جماعت کو متعدد بار پرزور الفاظ میں تحریک فرما چکے ہیں۔ اب آپ کا فرض ہے۔ کہ حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔ اور اسلام کی اشاعت اور ترویج میں ممد و معاون بنیں۔ مدرسہ احمدیہ کے ساتھ بورڈنگ ہوس بھی ہے۔ جس کا اوسط ماہوار خرچ پندرہ اور بیس روپے کے درمیان ہے۔ مدرسہ ہذا میں فیس نہیں لی جاتی۔ (ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ)

مکرم چودھری عبداللطیف صاحب کی صحت کے لئے درخواست دعا

خاکسار ان سطور کے ذریعہ احباب جماعت کی خدمت میں برادرم مکرم چودھری عبداللطیف صاحب بی۔اے واقف تحریک جدید مبلغ مقیم سوئٹزرلینڈ کی صحت کے لئے خاص دعا کی تحریک کرنا چاہتا ہے۔ جو ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور تا حال علاج کے خاطر خواہ نتائج پیدا نہیں ہوئے۔ ہمیں پریشانی اور فکر ہے۔ اب ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت انہیں ایک کھلی جگہ میں خاص خوراک کے انتظام کے ساتھ چند ہفتوں کے لئے تبدیل کیا گیا ہے۔ مکرم چودھری صاحب کو معدہ میں پھوڑا (Gastric ulcer) ہے اور وقتاً فوقتاً انہیں شدید درد کا دورہ ہوتا ہے۔ یہ مرض دیرینہ ہے۔ لیکن اب تکلیف زیادہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ تا وہ کما حقہٗ سلسلہ کی ان خدمات کو بجا لاسکیں۔ جس کے لئے انہوں نے دارالامان سے ہزارہا میل کی دوری اختیار کی ہے۔ آمین۔ (خاکسار ناصر احمد واقف تحریک از زیورک)

درخواست دعا

لطف الرحمٰن صاحب ابن منشی کفیل الرحمٰن صاحب ۱۲/۱۳ روز سے پیٹ درد کی وجہ سے شدید تکلیف میں ہیں۔ احباب دعائے صحت فرماویں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام صاحب مسجد احمدیہ لنڈن کا عیسائی دنیا کو چیلنج

ہندوستانی عیسائیوں کا عذر لنگ

از مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس وکیل التبشیر برائے یورپ و امریکہ

گزشتہ ماہ رائیٹر نے لنڈن سے یہ خبر بھیجی کہ امام مسجد لنڈن نے انگلینڈ کے پادریوں کو یہ چیلنج دیا ہے۔ کہ وہ اس مسئلہ پر ان سے بحث کر لیں۔ کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ وہ زندہ بچکر فلسطین سے ملک کشمیر میں گئے۔ تاکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کو ڈھونڈیں۔ نیز لکھا کہ اس چیلنج کے جواب میں پادری خاموش ہے۔ یہ چیلنج اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور مورخہ ۱۴ مارچ میں بھی شائع ہوا۔ اس کا حوالہ دے کر ماہوار اخبار "اخوت" لاہور نے ایک مضمون زیر عنوان "چیلنج منظور ہے" پر چہ بابت ماہ اپریل ۱۹۴۷ء میں شائع کیا ہے نامہ نگار نے پہلے تو انگلستان کے پادریوں کی از خود وکالت کرتے ہوئے ان کی خاموشی کی وجہ یہ بیان کی ہے "برطانیہ کے لوگ ایسی مضحکہ خیز باتوں کو سنکر خاموش رہنا بہتر سمجھتے ہیں۔ اور جواب جاہلاں باشد خاموشی" کے مصداق وہ ان لغو اور فضول دعاوی کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔"

پھر لکھتے ہیں "اگر جماعت احمدیہ اس امر میں مزید بحث کی ضرورت محسوس کرتی ہے۔ تو نہ صرف امام لنڈن کا چیلنج منظور ہے۔ بلکہ ہماری طرف سے تمام جماعت احمدیہ کو چیلنج ہے۔ کہ وہ جس طریق سے چاہیں اس مسئلہ پر ہمارے ساتھ بحث کر لیں۔"

نامہ نگار نے برطانیہ کے لوگوں کی وکالت کرتے ہوئے جس ذہنیت کا مظاہرہ کیا ہے وہ صرف ان ہندوستانی مرتدین عیسائیوں کی ذہنیت ہے جو دنیا وی طمع و لالچ کی خاطر اپنی عقل اور ضمیر فروشی کے عادی ہیں لیکن برطانیہ کے اکثر لوگ جو اپنی عقل کو استعمال کرتے اور غور و فکر کے عادی ہیں۔ وہ ایسے امور کو مضحکہ خیز خیال نہیں کرتے۔ اسی لئے یورپ کے بڑے بڑے پروفیسروں اور ڈاکٹروں اور تعلیم یافتہ اشخاص نے نہایت جرأت و جسارت سے مسیح کے صلیب پر سے زندہ اتارے جانے کو تسلیم کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ وہ آسمان پر نہیں گئے۔ بلکہ طبعی وفات پائی۔ چنانچہ مسٹر ہاول کے خط کے جواب میں جو میرا خط سول اینڈ ملٹری گزٹ میں ۱۴ اپریل کو شائع ہوا۔ ان میں سے بعض اشخاص کا ذکر بھی کیا ہے۔ اور مسٹر ارنسٹ ڈاکٹر ایم۔ اے ڈسٹرکٹ جج سڈنی آسٹریلیا نے اپنی کتاب

احباب فوری توجہ فرمائیں

مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نہایت اہم مطالبات

واقفین جائداد و تنخواہ سے مطالبہ ادائیگی ـــــ امانت فنڈ میں روپیہ منتقل کیا جائے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت میں جو اہم مطالبات جماعت سے فرمائے۔ ان کا خلاصہ احمدی احباب کی اطلاع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ چونکہ بجٹ ۱۹۴۷ء میں کئی لاکھ کی کمی ہے۔ اور بعض فوری ضروریات کے لئے بھی کئی لاکھ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے ان مطالبات کی طرف فوری توجہ ہونی چاہیئے۔ حضور کا ارشاد ہے کہ

(۱) جن احباب نے جائدادیں وقف کی ہوئی ہیں۔ وہ چھ ماہ تک جائداد وقف کی بازاری قیمت پر ایک روپیہ فی صدی ادا کریں۔

(۲) جن احباب نے تنخواہیں وقف کی ہوئی ہیں۔ وہ بھی ایک ماہ کی تنخواہ چھ ماہ تک ادا کریں۔

(۳) جن احباب نے نہ تو جائداد وقف کی ہے۔ اور نہ تنخواہ وہ ایک ماہ تک وقف کریں۔ ان پر بھی وہی اصول ادائیگی عائد ہوگا۔ جو ۱۹۴۶ء میں درج کیا گیا ہے۔

(۴) جو احباب وقف نہیں کرینگے۔ انہیں جائداد پر ۱۰ فیصدی اور نصف ماہ کی تنخواہ لازماً ادا کرنی ہوگی

(۵) ایسے احباب جو نہ تو وقف کرینگے۔ اور نہ مطالبہ مذکورہ بالا پورا کرینگے۔ آئندہ اس تحریک میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(۶) فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر وہ دوست جس کے پاس روپیہ ہو۔ خواہ بنک میں ہو یا گھر میں یا کہیں فوراً اپنا روپیہ امانت فنڈ میں جمع کرا دے۔ یہ روپیہ واپس کیا جائے گا۔

ہو گئے تھے۔ تبلیغ کرتے ہوئے سرینگر میں وفات پائی۔ اور اس قبر میں دفن کئے گئے جو ان کے نام پر ہے۔"

پھر یورپ کے مشہور مؤلفین نے احمدیہ جماعت کے اس عقیدہ کو نہایت سنجیدگی سے پیش کیا ہے۔ ان سائیکلوپیڈیا برٹینیکا کے آخری ایڈیشن میں بھی جماعت احمدیہ کے اس نظریہ کا نمایاں طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اسی طرح فرانسیسی اور جرمنی اور اٹالین مؤلفوں نے اپنی تالیفات میں جماعت احمدیہ کے مسیح کے متعلق اس نظریہ کو خاص اہمیت دے کر لکھا ہے۔

گزشتہ سال میں نے ایک لاکھ اشتہار اسی مسئلہ کے متعلق قبر مسیح کا فوٹو دے کر لنڈن میں تقسیم کروایا تھا۔ اور پھر ایک اشتہار کے ذریعہ ۲۴ ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ انگلستان کے تمام بشپوں اور پادریوں کو چیلنج دیا تھا۔ کہ وہ ان تینوں مضمونوں پر جس جگہ چاہیں۔ کسی سوسائٹی کے ذریعہ انتظام کر کے مجھ سے مباحثہ کر لیں۔ لیکن ان میں سے کوئی مقابلہ پر نہ آیا۔ لنڈن پریس نے اس میں بہت دلچسپی لی۔ اور بعض اخبارات نے مسیح کی قبر کا فوٹو بھی شائع کیا۔ اور کئی پرچوں میں اس کے متعلق خطوط شائع ہوتے رہے اور سینکڑوں لوگوں کو میں نے ان کے خطوط اور انکوائری کا جواب دیا۔ یہ کٹنگز اور خطوط میرے پاس محفوظ ہیں۔

لنڈن چرچ کے مشہور آرگن دی لائف آف فیتھ The life of faith مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۴۶ء میں ایک مضمون احمدی مبلغین کی آمد اور ایک لاکھ اشتہار کی تقسیم اور میری کتاب Where did Jesus die? کے متعلق شائع کیا۔ اور اس کے ساتھ میری تصویر بھی شائع کی۔ اور لکھا کہ

"ہم نے اس مضمون کو بہت سنجیدگی سے پڑھا ہے۔ اور ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مسیح کی قبر کشمیر میں ہے۔ اور ہم اس کے متعلق مزید تحقیقات کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

اس کے بعد ۱۹۴۶ء میں میری کتاب Jesus did not die upon the Cross میں یہ ثابت کرنے کے کہ مسیح صلیب سے زندہ اتارے گئے تھے۔ آخر میں لکھا ہے "میں پھر کہتا ہوں کہ ہمیں معلوم نہیں کہ انہوں نے کس جگہ وفات پائی ہوگی سوائے اس کے کہ انہوں نے بنی اسرائیل کے گمشدہ فرقوں کو جو ان دور دراز علاقوں میں آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے متعلق شائع ہوا۔ جس کا عنوان یہ ہے

"مسلمانوں کا انگلستان پر حملہ" یہ مقالہ ریورنڈ سٹیفورڈ رائٹ ایم۔ اے سینئر ٹیوٹر آف روڈک ہل کالج کا لکھا ہوا ہے۔ وہ اس مقالہ میں لکھتے ہیں۔ کہ "اس پروپیگنڈا کی ذمہ دار احمدیہ جماعت ہے۔ جو اسلام کی ایک شاخ اور زبردست تبلیغی موومنٹ ہے"۔ اور میری کتاب کے متعلق لکھتے ہیں "A carefully Documented attack upon Christianity" یعنی یہ کتاب نہایت ہوشیاری اور احتیاط سے مرتب کیا ہوا عیسائیت پر ایک حملہ ہے"۔ پھر لکھتے ہیں۔ "یہ ہم عیسائیوں کے لئے داعی شرم کا باعث ہے۔ کہ ہمارے ملک پر مسلمانوں کی طرف سے اس قسم کی لٹریچر اور حملہ ہو رہا ہے۔ برطانوی تحمل اور بردباری کے پیش نظر یہ بالکل ممکن ہے۔ کہ کسی حد تک یہ پروپیگنڈا پھیل جائے"۔ اس صورت میں ہمیں ان کے مقابلے کے لئے پوری طرح مسلح ہو جانا چاہیئے"۔ اس اقتباس سے پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ انہوں نے جماعت احمدیہ کے اس نظریہ کو کہ مسیح صلیبی موت سے بچ کر ہندوستان کی طرف آ گئے۔ اور کشمیر میں وفات پائی۔ مضحکہ خیز بات نہیں سمجھا۔ بلکہ اس نظریہ کو اتنی اہمیت دی ہے۔ کہ جس کے لئے وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ عالم عیسائیت کو اس کے مقابلہ کے لئے تیار ہونا ضروری ہے۔

سول اینڈ ملٹری گزٹ مورخہ ۴ اپریل میں جو میرا خط شائع ہوا ہے۔ اس میں میں نے خود ہی ہندوستان کی چرچ اتھارٹیز کو یہ چیلنج دیا ہے۔ کہ وہ ان مسائل پر مباحثہ کر لیں۔ مسیح کے کشمیر میں مدفون ہونے کا مسئلہ ایسا ہے۔ کہ جب تک اس کے مبادی پر بحث نہ ہو۔ اس موضوع پر بحث کرنے سے کما حقہ، فائدہ نہیں ہو سکتا۔ ایک شخص جو یہ خیال کرتا ہے کہ مسیح صلیب پر مر کر پھر تیسرے دن زندہ ہوا۔ اور پھر آسمان پر چڑھ گیا۔ اس کا ذہن اس بات کو قبول کرنے کے لئے کبھی تیار نہیں ہو سکتا کہ مسیح زمین میں مدفون ہے۔ اس لئے اگر کوئی پشپ یا عیسائیوں کی جماعت ہم سے مسیح کے ہندوستان آنے اور کشمیر میں وفات پانے پر بحث کرنا چاہتی ہے۔ تو ان کے لئے مندرجہ ذیل مضامین پر بحث کرنا ضروری ہوگا۔

اوّل:۔ کیا مسیح صلیب پر سے زندہ اتارے گئے تھے یا مردہ۔

دوم۔ کیا مسیح قبر سے نکلنے کے بعد آسمان پر چلے گئے تھے۔ یا زمین پر رہے۔

سوم۔ کیا مسیح ہندوستان آئے۔ اور کشمیر میں وفات پائی۔

پس یہ تین مضمون ہیں۔ جن پر مقابل میں آنے والے پشپ یا عیسائی جماعت کو ہم سے بحث کرنا ضروری ہوگا۔ اور نامہ نگار نے جو تحریری مناظرہ کی صورت لکھی ہے۔ کہ کوئی ایک اخبار جو کسی بھی ایک جماعت سے تعلق رکھتا ہے۔ منتخب کر لیا جائے۔ اور اس میں پہلے جماعت احمدیہ اپنے دعوٰی کی تائید میں ایک مضمون شائع کرے۔ اور دوسری اشاعت میں ہم اپنا تردیدی مضمون شائع کریں گے۔ ہم اسے منظور کرتے ہیں۔ اور اس کے لئے ہم "اخوت" کو منتخب کرتے ہیں۔ اس میں ہمارے مضامین بھی شائع ہوں۔ اور عیسائی مناظر کے بھی۔ اور بقیہ سب شرائط اسی وقت طے کئے جائیں گے۔ جبکہ عیسائی مناظر متعین ہو جائیگا۔ اور نامہ نگار کے مطالبہ کے مطابق ہی اس مضمون کی ایک کاپی اخبار اخوت لاہور کو بغرض اشاعت بھیج رہا ہوں۔

اسی طرح ایک مضمون ایم کے خلاف ایڈیٹر المائدہ لاہور کا اخبار اہلحدیث مورخہ ۴ اپریل میں اسی موضوع پر شائع ہوا ہے۔ وہ فرماتے ہیں:۔ "انگلستان کے انگریز پادری بچارے نہ عربی سے واقف نہ اسلامیات و مرزائیات کے ماہر"۔ مگر خانصاحب بھول گئے۔ کہ یہ وہی انگریز پادری ہیں۔ جو آپ مرتدین از اسلام کے معلم اور استاد ہیں۔ جن کی مساعی سے آپ نے اسلام جیسے مذہب کو چھوڑا۔ اگر وہ اسلامیات سے ایسے ہی ناواقف ہیں۔ تو مولوی ثناء اللہ جیسے مولوی پادری عماد الدین اور پادری رجب دین وغیرہ نے کیوں ان کی پیروی کرتے ہوئے اسلام سے ارتداد اختیار کر کے عیسائیت کا طوق اپنے گلوں میں ڈالا۔ اس سے اتنا تو ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ ان انگریز پادریوں کی تبلیغ سے جو مسلمانوں سے عیسائی ہوئے۔ وہ مذہب کی خاطر نہیں بلکہ سیم وزر کی خاطر ہوئے۔ خیر وہ جانیں اور آپ۔

"جواب جاہلاں باشد خاموشی"

نامہ نگار اخوت نے تو انگلستان کے پادریوں کی خاموشی کی وجہ یہ بیان کی۔ کہ چونکہ وہ ایسے دعاوی کو فضول اور لغو اور مضحکہ خیز خیال کرتے ہیں۔ لہٰذا مطابق مشہور مثل "جواب جاہلاں باشد خاموشی" انہوں نے خاموشی اختیار کی۔ گویا احمدیہ جماعت کو جاہل قرار دیا۔ لیکن اس کا دوسرا مرتد بھائی ایڈیٹر المائدہ لکھتا ہے۔ کہ "انگلستان کے انگریز پادری بچارے نہ عربی سے واقف نہ اسلامیات و مرزائیات کے ماہر" یعنی بوجہ جہالت انہوں نے خاموشی اختیار کی۔ گویا "جواب جاہلاں باشد خاموشی" کو ایڈیٹر المائدہ نے انگریز پادریوں پر ان معنوں میں چسپاں کیا۔ کہ علماء اور فضلاء کے سامنے جاہلوں کا جواب خاموشی ہوتا ہے۔ لہٰذا انگریز پادری امام مسجد لندن کا جواب نہ دے سکے۔ نامہ نگار اخوت اور ایڈیٹر المائدہ آپس میں فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ ان میں سے کون صادق اور کون کاذب ہے۔ مگر ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ یہ کسر صلیب کا وقت ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے مجاہدین اور شہسوار دنیا کے ہر میدان میں یہ اعلان کر رہے ہیں۔ کہ عیسیٰ علیہ السلام جسے مسیحی ازراہ ظلم خدا بنا رہے ہیں۔ وہ خدا کا ایک عاجز بندہ اور اس کا نبی ہوا نبی تھا۔ جو دوسرے انبیاء کی طرح وفات پا گیا۔ اور اگر پادری عبدالحق صاحب ان تینوں مسائل پر بحث کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم یہ منظور کر لیتے ہیں۔ کہ ہمارے مضامین اور ان کے مضامین "المائدہ" میں من وعن شائع ہوا کریں۔ اگر ایڈیٹر "اخوت" یا ایڈیٹر "المائدہ" کو اس قسم کا تحریری مباحثہ منظور ہو۔ تو عیسائی جماعت کی طرف سے اپنے نمائندے مقرر کر کے ہمیں اطلاع دیں۔ تا دوسری معمولی شرائط بھی کر پہنچے کئے جائیں۔ وغیرہ طے کر لی جائیں۔ ان کے جوابی مضامین بھی الفضل میں شائع کر دیئے جایا کریں گے۔ اور اس طرح فریقین کی جماعتوں کو یہ موقع مل سکے گا۔ کہ وہ ان مسائل پر مخالف و موافق دلائل کو پڑھ سکیں

(خاکسار جلال الدین شمس وکیل التبشیر برائے یورپ و امریکہ)

نئے ارض و سماء

احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ کی رپورٹ ۲۱ جنوری تا ۳۱ جنوری ۱۹۴۷ء

کونگو میں تبلیغ

ایک افریقن دوست کونگو کے علاقہ میں گئے۔ زریعہ پیشہ وہ کر وہاں رہتے ہوئے زبانی تبلیغ کے علاوہ احمدیت کے متعلق سواحیلی لٹریچر بھی کئی ایک قصبات اور دیہات میں شائع کیا۔ اسی طرح ٹبورا کے ایک افریقن احمدی نے کونگو میں رہنے والے اپنے رشتہ داروں کو بذریعہ خط و کتابت تبلیغ کی

جلووزبان میں احمدیہ لٹریچر

کینیا کالونی کے علاقہ کسموں میں چودھری عنایت اللہ صاحب تبلیغی جد وجہد میں دل و جان سے مصروف رہے۔ انہوں نے ۲۹ افریقن ۳ انڈین کو زبانی تبلیغ کی۔ دو تبلیغی خطوط لکھے۔ ۱۵۰ میل موٹر کا سفر کیا۔ احمدی دوستوں کو قاعدہ یسرنا القرآن۔ نماز کے مسائل سکھاتے رہے۔ اور دو مساجد جن کے بنانے کا ارادہ ہے۔ کے واسطے انتظام کرتے رہے۔ جلووزبان میں "فضائل اسلام" ٹریکٹ شائع کیا گیا جس کا اثر بہت اچھا ہوا ہے۔ دو افریقن احمدیت میں داخل ہوئے ایک کا نام حامد رکھا گیا ہے۔ اور دوسرے کا شریف۔ ان ہر دو نوجوانوں کو مبلغ بنانے کا ارادہ ہے۔ کسموں کے سکرٹری تبلیغ چودھری بشیر احمد خان صاحب لکھتے ہیں۔ کہ "فضائل اسلام" ٹریکٹ کی پانچ ہزار کاپیاں تقسیم کی گئیں۔ اور مزید انگریزی اور سواحیلی زبان کا لٹریچر بھجوانے کے لئے لکھا ہے۔ اس کے لئے پمفلٹ اور کشتی نوح بزبان سواحیلی انہیں بھجوا دی گئی ہے۔

مولوی نورالحق صاحب انور یوگنڈا اور کسموں کا دورہ کر کے نیروبی پہنچ چکے ہیں۔ اور تبلیغی اور انتظامی امور کے متعلق احباب جماعت سے مشورہ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اس عرصہ میں انہوں نے کسموں کے گرد و نواح میں حضرت گورو نانک کی لائف پر ایک کامیاب لیکچر دیا۔

(باقی دیکھو صفحہ ۵ کالم ۳ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب رضی اللہ عنہ

مکرم جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب رضی اللہ عنہ کا انتقال ۲۸ فروری ۱۹۴۸ء کو قریباً ۷۰ سال بر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون وہ ۱۹۳۲ء میں اُن کی زندگی کے مختصر حالات لکھنے کا ارادہ کیا تھا۔ مگر شدید ایذا دی نے مجھے موقعہ نہ دیا کہ میں اس کی تکمیل کر سکوں۔ چنانچہ اب پندرہ برس بعد جب اُن کی وفات ہوئی۔ تو میں نے چاہا۔ کہ سردست ایک مختصر تذکرہ ان کا اس محبت اور اخلاص کے شکریہ میں جو اُن کو مجھ سے محض للہ تھا۔ شائع کر کے اذکروا موتاکم بالخیر کے ارشاد نبوی پر عمل کی توفیق پاؤں

میں ایک عرصے سے اخبار میں کچھ نہیں لکھتا۔ ورنہ میرا یہ دستور تھا۔ کہ قریباً ہر اُس مرنے والے مسلمان کا تذکرہ لکھ دیتا۔ جو سلسلہ میں اپنے اخلاص و وفا کے لحاظ سے اپنی زندگی دوسروں کے لئے قابل نمونہ رکھتا ہوتا۔ لیکن اب کچھ تو زیادہ اپنی پیرانہ سالی اور ضعف کی وجہ سے اور کچھ بعض دوسرے علائق نے مجھے کو تا قلم کر دیا ہے۔

حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب کی وفات نے میرے دل و دماغ میں پھر ایک تحریک کی۔ اور میں مختصر تذکرہ لکھ دوں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو حضرت سیٹھ حسن صاحب رضی اللہ عنہ اور سیٹھ محمد غوث صاحب کے کسی واقف تفصیلی حالات جدا گانہ بھی میں شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اس لئے کہ ان حضرات کی زندگیاں اپنے اندر بہت سے سبق رکھتی ہیں۔

ابتدائی حالات

سیٹھ محمد غوث صاحب ایک تجارت پیشہ خاندان میں پیدا ہوئے تھے۔ اور خاندانی روایات اور دوسرے حالات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کسی دور کے اندر میں ان کے بزرگ عرب سے ہی آئے تھے۔ اور اقوام کے عروج و زوال کے مختلف دوروں سے گذرتے ہوئے ایک تاجر خاندان کی حیثیت سے بیاسط حیدر آباد میں مقیم ہوئے۔ سیٹھ محمد غوث صاحب حضرت سیٹھ حسن احمدی رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی تھے۔ حضرت سیٹھ حسن احمدی اس خاندان کے سلسلہ احمدیہ کے قدیم ممبر تھے۔ سیٹھ غوث صاحب نے بچپن کا کچھ اس دنیا میں ایک یتیم کی حیثیت سے کھولی تھی اکثر تایا نے اپنے بیٹے کی طرح اُن کو رکھا تھا۔ گو اللہ تعالیٰ نے ان کو فطرت سلیم اور ہمت بلند دی تھی۔ ان میں صحابہ کا ایک رنگ تھا۔ وہ کسی دوسرے پر کسی طرح بھی بوجھ ہونا نہیں چاہتے تھے۔ اس لئے وہ ابھی بلوغ کو بھی نہ پہنچے تھے۔ کہ یادگیر سے چل کر حیدر آباد آئے اور محلہ حسینی علم میں وہاں ان ایام میں یادگیر کے بہت سے عرب لوگ رہتے تھے) مقیم ہوئے۔ ایک بے زر نوجوان حیدر آباد میں آیا بے شک اس کے پاس چاندی سونے کے سکے نہ تھے۔ مگر وہ اس ہر دو دولت کا مالک تھا۔ جس کے ہوتے ہوئے کوئی آدمی بے زر نہیں رہ سکتا۔ وہ تھی ہمت بلند۔ خدا شناسی کا جذبہ مستقل مزاجی۔ خود داری ایک تاجر نے جو اُن کے خاندان سے ناواقف نہ تھا۔ ان کو اپنے پاس جگہ دی۔ سیٹھ محمد غوث صاحب جوان ایام میں تیرہ برس کا ایک بچہ تھا یہ پسند نہ کیا۔ کہ اُن پر بار ہوں اس لئے اُن کے چھوٹے چھوٹے کام کاج کرنے میں انہوں نے عار نہ سمجھا۔ اس کا معاوضہ معجز اس کے کچھ نہ تھا۔ کہ آپ کھانا کھا لیتے۔ اور سر رکھنے کو جگہ ملتی۔ وہ تاجر بھی خوش خلق انسان تھا۔ اس نے دو ہفتے کے بعد سیٹھ صاحب سے کہا۔ کہ آپ تاجر خانہ ان کے فرد ہیں۔ میری فرقت پسند نہیں کرتی کہ میں اس طرح پر آپ سے خانگی کاروبار کئے رکھوں۔ آپ اپنا انتظام کریں۔ سیٹھ صاحب تو خود اسی ادھیڑ بن میں تھے۔ وہ آمادہ ہو گئے اور خدا تعالیٰ نے سامان پیدا کر دیئے۔ اس تاجر نے ان کو کہا۔ کہ آپ گیس کے تیل کا ایک ٹین لیکر پھر کر فروخت کرو۔ قیمت مجھے دیدینا نفع تم لے لینا۔ چنانچہ انہوں نے یہ کام شروع کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس میں برکت دی۔ ایسی برکت کہ کل تک جو جھوکر انگیٹھیوں میں بھر کر مٹی کا تیل فروخت کرتا تھا وہ بالآخر حیدر آباد میں مٹی کے تیل کا بادشاہ بن گیا۔

یہ ابتدا تھی۔ اس کمپنی کی جو آج اعظم معین الدین کے نام سے حیدر آباد میں تیل کی سپلائی کرتی ہے۔ اس مختصر تذکرہ میں تفصیلات میں جانا نہیں چاہتا۔ وہ تفصیلی تذکرہ میں ہو نگی یہ واقعہ میں نے اس مقصد سے لکھا ہے۔ کہ سلسلہ کے نوجوانوں کو توجہ دلاؤں۔ کہ وہ آپ اپنی روزی پیدا کرنے کے لئے کسی کام کو عار نہ سمجھیں اور ہمت بلند رکھیں۔ صحابہ کی زندگیوں میں یہ حیرت انگیز نظارے نظر آتے ہیں۔ کی زندگی کے سابقون الاولین رضوان اللہ علیہم اجمعین میں جاہلیت کا بڑا حصہ ان لوگوں کا تھا جو مذلل کی زندگی بسر کرتے تھے۔ مگر یہ وہ غلام تھے۔ جن کے ایمان و اخلاص ایثار و فاپر دنیا کی آزادیاں، اور سلطنتیں قربان کی جا سکتی ہیں۔ اور آج اسلامی دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا بادشاہ بھی اُن کا نام ادب و احترام سے لینا اپنا فرض سمجھتا ہے مدنی زندگی میں جب ہجرت کر کے آنے لگے تو وہ اپنی روزی آپ پیدا کرنے کا جذبہ رکھتے تھے۔ کوئی گھاس کاٹ کر لاتا۔ کوئی لکڑیاں لے کر بیچتا۔ آج ان پیشوں کا نام گھسیارے اور لکڑہارے رکھا جاتا ہے مگر یہ وہ لوگ تھے۔ جن کی ہمت اور انہ زندگی نے انہیں تاج و تخت کا وارث کر دیا۔

وہ دن سونے تھے۔ دوسری طرف لے گیا۔ سیٹھ غوث کی زندگی میں یہی روح نظر آتی ہے۔ انہوں نے کسی پر بار ہونا پسند نہ کیا اور نہ کسی محنت سے عار کیا۔ اور اس کا پھل انہوں نے اپنی زندگی میں دیکھا۔ اور اس پھل کے دائمی ثمرات اب وفات کے بعد اُن کی اولاد اس دنیا میں اور وہ اس دوسرے جہان میں بھگت رہے ہوں گے۔

حصول علم کا جذبہ

ظاہر ہے۔ کہ سیٹھ غوث صاحب دنیا میں آتے ہی یتیم ہو گئے۔ اور تھوڑے عرصہ بعد والدہ کا بھی انتقال ہو چکا تھا ملک میں تعلیمی شوق مفقود ہو چکا تھا۔ اور انہیں ہوش سنبھالتے ہی اپنی معاش کی فکر کرنی پڑی۔ ایسی حالت میں انہیں میسر نہ آیا۔ کہ وہ تعلیم حاصل کرتے۔ لیکن انہیں یہ جذبہ موجود تھا۔ جس طرح عمدہ معاش کے لئے انہوں نے اپنے نفس پر اعتماد کیا۔ اور محنت سے جی نہ چرایا حصول علم کے لئے بھی اپنی سمجھ کے موافق پوری کوشش کی۔ وہ دن بھر تو اپنے اس تجارتی دھندے میں مشغول رہتے اور رات کو باوا آدم کی روشنی میں لکھتے پڑھتے۔ لوگوں سے ایک ایک سبق لیتے اور اسے یاد کرتے۔ جہاں جہاں علم کے ذرائع عام ہیں۔ اور ہر قسم کی آسانیاں حاصل ہیں۔ یہ قصور میں بھی نہیں آسکتا کہ کسی طرح پر ایک نوجوان سرراہ کی روشنی میں بیٹھا ہو اور وہ دوسروں سے سبق لے رہا ہے مگر یہ واقعہ ہے۔ اور اس کے بیان کرنے میں میرے دل میں سیٹھ غوث کے لئے عزت و احترام کے جذبات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحصیل علم ہر مسلم اور مسلمہ کا فرض ہے۔ آپ اس فرض کی تکمیل کے لئے دن بھر کی محنت اور کوفت کے بعد بھی آرام کو قربان کرتے ہیں۔ اس لئے کچھ عرصہ میں انہوں نے اپنی ضرورت کے موافق لکھنا پڑھنا اور حساب کتاب سیکھ لیا۔

یہ دوسرا واقعہ ہے۔ جو اُن کی ہمت بلند اور طلب صادق اور علم دوستی کا مظاہر کرتا ہے۔

غرض اس طرح پر ان کے دن رات بسر ہوتے تھے۔ اپنی کاروباری زندگی میں ایک خوش معاملہ تاجر تھے۔ تاجرانہ ایسی چیز نظر تھی۔ وہ تجارت کی کامیابی کا سارا مدار دیانتداری صفائی اور دیانت سمجھتے تھے۔ اور اس کے لئے محنت اور جفاکشی ضروری یقین کرتے تھے۔ (باقی)

بقیہ اصحاب احمد

بڑوں اور اور مکرم معلم امری عبیدی قرآن مجید کے سوا حیلی ترجمہ کی نظر ثانی اور تصحیح کے کام میں مصروف رہے۔ اس عرصہ میں کل نو پاروں کے ترجمہ کی نظر ثانی ہو سکی۔ اس طرح ۳۰ جنوری تک ۲۶ پاروں کی نظر ثانی کا کام ختم ہو گیا۔ الحمد للہ

افریقن مبلغین کی جدوجہد

اس عرصہ میں معلم امری عبیدی صاحب نے سکول میں (۱) ضرورت نبوت (۲) ختم نبوت کی حقیقت (۳) کیا سب مذہب سچے ہیں (۴) کیا مسیح صلیب پر مرے (۵) سوالات و جوابات، کے موضوع پر لیکچر دیئے۔ برادرم معلم احمد صاحب نے صدق مسیح موعود پر لیکچر دیا۔

قادیان میں جائدادوں کی خرید و فروخت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض احباب کے قادیان میں جائداد اور مکان ہیں۔ وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہم نے زمینوں اور مکانوں کی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو۔ یا اپنے لئے جائداد خریدنی منظور ہو۔ وہ ہمیں اطلاع دیں۔ ہم ان کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں نادرجہ طور پر چڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائدادیں بیچنا چاہیں ہم انہیں بھی نصیحت کرتے ہیں کہ وہ یہ نہ دیکھیں کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے جو آج جائداد فروخت کرتا ہے۔ کل کو اسے یا اس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں کہ کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائے گی۔ وہ حسب قاعدہ سلسلہ سڑک پر واقع ہوگی۔ اور منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہوگی۔ جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ رہے۔ نیز یہ بھی اعلان کرتے ہیں کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا ہو امور عامہ میں باقاعدہ درج کرا دیا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

سُرمہ ممبر اخاص

یہ سُرمہ نہایت مفید ہے۔ آنکھوں اور نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ ہونے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۸ روپے۔ چھ ماشہ عہ۔ تین ماشہ ۱۲

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

اعلان ضرورت رشتہ

(۱) نوجوان عمر ۲۳ سال قوم ارائیں۔ تعلیم انٹرمیڈیٹ و حکمت زمینداری بہاولپور میں ۲۵ مربعہ اراضی کا واحد مالک ہے۔ قادیان میں ایک پختہ مکان مالیتی دو ہزار روپیہ موصی۔ چند ایجنسیوں میں چودہ ہزار روپیہ کے حصص خریدے ہوئے ہیں۔

(۲) نوجوان عمر ۲۰ سال تعلیم مڈل۔ قوم جٹ و فعہ اور شہر ملازم تنخواہ ۱۰/۱۰ ہموار۔ اصل وطن ضلع گجرانوالہ

خطوکتابت بنام سید سرفراز علی شاہ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ قادیان

"دیانت داری بہترین حکمت عملی ہے"

آزما کر دیکھ لیں "جیم" مارکہ موم بتی مقابلہ میں

دلایتی موم بتیوں سے بھی زیادہ روشنی دیتی

زیادہ دیر جلتی اور زیادہ سستی ہے

اسلم انڈسٹریز (انڈیا) قادیان

اولاد۔ اولاد نرینہ

اولاد، اولاد نرینہ کے خواہشمند جو خرچ کرنا جانتے ہوں۔ نیز سل۔ دق۔ درد گردہ۔ طاقت مردانگی کا علاج حکیم عبدالعزیز احمدی متصل مسجد جھوں والی شہر فیروزپور سے کرائیں۔ صاحب تحریر نور احمد۔ کشوری لال

کشمیر کی بوٹیاں: ہر کشمیر کی جڑی بوٹیاں است مفرد مرکب۔ زبیہ و سیاہ بنفشہ وغیرہ مہیا کرسکتا ہوں۔ جس دکاندار کو ضرورت ہو وہ مجھ سے خط و کتابت کرے سودا بقوک مال بھی جائیگا۔ المشتہر حکیم مفتی محمد منظور نقاشی باغبانی پورہ۔ ڈاکخانہ تراہ گام ضلع بارہ مولا (کشمیر)

ٹائپ رائٹنگ

شارٹ ہینڈ۔ ٹائپ کیلئے کی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر تشریف لاویں۔ مزید معلومات بذریعہ خط و کتابت مدرسہ تجارتیہ ریلوے روڈ نزد ریلوے اسٹیشن قادیان

ضرورت رشتہ

ایک بائیس سالہ احمدی دوشیزہ کے لئے ۲۵ سال تک کی عمر کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکی خوبصورت، امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہے تعلیم معمولی زیادہ سے زیادہ مڈل تک۔ دو سمت اپنے کاروبار کے سلسلہ میں دفریقہ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ قادیان میں اپنی ذاتی جائداد اور مکان ہے جہیز وغیرہ کی کوئی قید نہیں۔ دولہا کے خاندان ذات کو ترجیح دی جائے گی۔

ایم۔ ایچ۔ کے معرفت دفتر رشتہ ناطہ قادیان

بمبئی ایجنسی

اسکول اور کالج کے بچوں اور بچیوں کے لئے

۱۔ نقیس اور مضبوط فاؤنٹن پن۔ دس روپیہ فی عدد

۲۔ اعلیٰ قسم کا خوشبودار اور مختلف الالوان نیس پاؤڈر برائے مستورات دس آنہ فی ڈبیہ

۳) آپ کی اشیاء کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے Moth Destroyer ہر گز کے لئے سات آنہ فی پیکٹ۔

نوٹ:۔ تاجروں اور کم از کم سو روپیہ کے خریدار کو ۲۰ فیصدی کمیشن دی جائے گی۔ مندرجہ بالا چیزیں تحریک جدید کی انگلستان کی انجمنی نے بمبئی ایجنسی کو ابھی ابھی بھجوائی ہیں۔ احباب ان اچھی اور سستی چیزوں کو خرید کر فائدہ اٹھائیں

یونیورسل اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۲۳ حمید فیروز محل

ابو اصیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمین کے خریداروں کیلئے نادر موقعہ

۱۰۵۶

محلہ دارالانوار کے جنوب مشرق میں ۳۲ قطعات سکنی زمین کے ۳۰ اور ۶۰ فٹ کی سڑکوں پر دو دو اور چار چار کنال کے موجود ہیں۔ جن پر کوٹھیاں اور نئی طرز کے مکان بنائے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے اس وقت چودہ ۱۴ قطعات قابل فروخت ہیں۔ اس جگہ مسجد کھیلنے کے میدان اور اسکول کے لئے زمین بھی چھوڑی گئی ہے۔ احباب نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔

المشتہر

میاں [illegible] ممبر [illegible] محمد داؤد خان دارالسلام قادیان

انکم ٹیکس آفیسر راولپنڈی

اسلامی اصول کی عکاسی مختلف زبانوں میں

انگریزی زبان کی مجلد		۱-۲-۰
گجراتی	"	۰-۱۲-۰
اردو	"	۰-۱۲-۰
مرہٹی	"	۱-۰-۰
ملیالم		۱-۰-۰
کنڑی		۰-۸-۰
تیلگی		۰-۸-۰

احمدیت کے متعلق اعتراضات اور اس کے جوابات اردو میں آٹھ آنے مع محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین
سکندرآباد دکن

خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہے اور مومن
ان کو ہمیشہ محبوب رکھنا چاہتا ہے

مکمل صفائی کے بعد بھی خوشبو کی ضرورت باقی رہتی ہے تاکہ وہ جگہیں جہاں نامعلوم طور پر الائش باقی رہنے کا امکان ہے جراثیم سے پاک اور ان کے نقصان سے محفوظ رہیں!

ایسٹرن پرفیومری کمپنی کو
اپنی بہترین منتخب شدہ اور بے حد عزیز خوشبوؤں پر بجا فخر ہے۔

امپیریل کیمیکل کمپنی

سول کنٹریکٹرس
ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

پنجاب اور سرحد کی وزارتی انجمنیں

نئی دہلی ۸ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ نئے وائسرائے نے صوبائی گورنروں کی جو کانفرنس بلائی ہے۔ وہ ۱۴ر ۱۵ر اپریل کو منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس میں پنجاب اور سرحد کے وزارتی مسائل بھی زیر بحث لائے جائیں گے۔ گورنر سرحد کے پاس اب کانگرسی وزارت کی برخواستگی کے لئے کافی وجوہ موجود ہیں مگر وہ یہ قدم کانفرنس میں وائسرائے ہند سے مشورہ کرنے کے بعد ہی اٹھائیں گے۔ پنجاب میں اس وقت لیگ کے حلقوں کے بیان کے مطابق لیگ پارٹی کو ایوان میں اکثریت حاصل ہے۔ لیکن گورنر پنجاب لیگ لیڈر کو وزارت بنانے کا موقع دینے سے قبل وائسرائے سے ملاقات کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

پنجاب کی صورت حالات

لاہور ۸ر اپریل۔ کل لارنس باغ میں ایک شخص کو چھرا گھونپا گیا۔ اس کے سوا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے پبلک کو متنبہ کیا ہے کہ باقاعدہ طور پر اجازت لئے بغیر لاہور میں لوہے کے دروازوں کی تعمیر غیر قانونی تصور ہوگی۔ امرتسر میں بازار کھل گئے ہیں۔ لیکن ابھی بازاروں میں چہل پہل شروع نہیں ہوئی بازار صرافہ میں کوئی کاروبار نہیں ہو رہا۔ گوجرانوالہ کے علاقہ میں اب امن ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ گوجرانوالہ کی تحصیلوں میں ۲۵ دیہات جلائے جا چکے ہیں۔ مختلف گروہوں میں آزادانہ طور پر مقابلے ہو رہے ہیں۔ کم از کم چالیس ہزار من اناج ضرور جل چکا ہے جس کی وجہ سے شدید غذائی قحط کا اندیشہ ہے۔

وائسرائے سے مسٹر جناح کی چوتھی ملاقات

لاہور ۸ر اپریل۔ آج شام وائسرائے ہند سے مسٹر جناح نے چوتھی ملاقات کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ اس سے پہلے ایشیائی کانفرنس میں شامل ہونے والے دو مصری نمائندوں نے مسٹر جناح سے طویل بات چیت کی۔ مصری نمائندے نے ایک بیان میں بتایا کہ ہم بہت جلد قاہرہ یا دہلی میں تمام اسلامی ممالک کے نمائندوں کی کانفرنس بلانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

نکل کے روپے چلائے جائیں گے

دہلی ۸ر اپریل۔ آج مرکزی اسمبلی میں فنانس ممبر مسٹر لیاقت علی خاں نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ روپوں کی بجائے نکل کے روپے چلائے جائیں گے۔ اس غرض کے لئے ۱۲ ہزار ٹن نکل کی ضرورت پڑے گی۔

عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس

دمشق ۸ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ تقریباً عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں فیصلہ کیا جائے گا کہ اتحادی اسمبلی میں فلسطین کے مسئلہ کو پیش کرتے وقت کیا پوزیشن اختیار کی جائے۔ یہ اجلاس دمشق میں منعقد ہوگا۔ شام کے وزیر اعظم نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ مالی امداد حاصل کرنے کے لئے روس اور شام کے درمیان کوئی معاہدہ طے پایا۔

ریشمی کپڑے کے نرخ گر جانے کا امکان

دہلی ۸ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ سے پانچ کروڑ گز ریشمی کپڑا بہت جلد ہندوستان پہنچ رہا ہے جس کی بنا پر امید کی جاتی ہے کہ ریشمی کپڑے کے موجودہ نرخ بہت گر جائیں گے۔

اتحادی وزرائے خارجہ کی کانفرنس کی ناکامی

ماسکو ۸ر اپریل۔ قریباً چار ہفتوں کی بحث و تمحیص کے باوجود چاروں بڑی سلطنتوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس بے نتیجہ طور پر ختم ہوگئی ہے۔ وزراء کی اس کانفرنس کے متعلق بڑی بڑی امیدوں کا اظہار کیا جا رہا تھا۔ خیال کیا جاتا تھا کہ جرمنی کے مستقبل کے متعلق کوئی نہ کوئی فیصلہ ضرور ہو جائے گا۔ اور اتحادی کنٹرول کونسل کو ہدایات دیدی جائیں گی لیکن یہ امیدیں پوری نہیں ہوئیں۔ تمام زیر مسائل کو اب دو کمیٹیوں کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ اب کہا جا رہا ہے کہ وسط اپریل تک کانفرنس کو ملتوی رکھا جائے گا۔ اور مفاہمت کی مزید کوشش کی جائے گی۔

مسٹر ٹرومین صدر جمہوریہ امریکہ کی تقریر

نیویارک ۸ر اپریل۔ صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر ٹرومین نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اب اتنا ہی کہہ دینا کافی نہیں کہ ہم جنگ کے خواہاں نہیں ہیں۔ یا ہم جنگ کے مخالف ہیں۔ اب ہم کو جنگ کو روکنے کے لئے کوئی عملی قدم اٹھانا چاہیئے۔ تجربے نے ہمیں بتایا ہے کہ جنگ کا آغاز جیت کر روکنے کے مقابلہ میں جارحانہ قوتوں کی مخالفانہ کارروائیوں سے ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمیں اس چیز کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے علاوہ ہمارے پاس کافی مضبوط فوجی طاقت ہونی چاہیئے جسے دیکھ کر کسی ملک اور قوم کو کسی کمزور طاقت کے خلاف مخالفانہ کارروائی کرنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ آپ نے کہا جب ہم کسی آزاد ملک کو مالی یا فوجی امداد دیتے ہیں تو یہ کسی صورت میں قابل اعتراض نہیں ہے کیونکہ اس طرح در اصل ہم اتحادی تنظیم کی امداد کرتے ہیں۔ اور ایک تیسری جنگ کے خطرات سے دنیا کو محفوظ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ملک معظم کی تقریر

سالسبری ۸ر اپریل۔ ملک معظم نے روڈیشیا کی پارلیمنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے تقریر کی۔ آپ نے کہا کہ تیسری جنگ عظیم کا کوئی امکان نہیں۔ تاہم ہمارے لئے دفاعی سکیموں پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ دیگر ممالک کی طرح روڈیشیا کو اس وقت سامان کی کمی کا سامنا ہے مگر اسے اس وقت کو دور کرنے کے لئے مردانہ وار کام کرنا ہے۔

کراچی ۸ر اپریل سندھ کے تین وزراء مسٹر کھرو، پیر زادہ عبدالستار اور پیر الٰہی بخش نے اعلان کیا ہے کہ وہ تینوں بہت جلد پہاڑ کا دورہ کریں گے۔ اور گذشتہ فسادات کے بعد کی صورت حالات کا جائزہ لیں گے۔

لنڈن ۸ر اپریل۔ موٹر کاروں کے مشہور صنعتگار مسٹر ہنری فورڈ آج چل بسے۔ وہ مشہور فورڈ کمپنی کے بانی تھے۔

پشاور ۸ر اپریل۔ ضلع کوہاٹ کے ایک گاؤں پر چار مسلح افراد کا اجتماعی جرمانہ کیا گیا ہے۔ یہ جرمانہ ایک مسافر گاڑی پر حملہ کرنے کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔

آگرہ ۸ر اپریل۔ کل سے آگرہ میں بھی فرقہ وارانہ فساد رونما ہو گیا ہے۔ جس میں دو اشخاص ہلاک ہوئے اور چودہ مجروح ہوئے۔ متعدد اشخاص کو اس سلسلے میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۸ر اپریل۔ آج مرکزی اسمبلی میں فنانس ممبر مسٹر لیاقت علی خاں کے اس بل پر بحث شروع ہوگی۔ جس کا مقصد ریزرو بنک کی بعض دفعات میں ترمیم کر کے ہندوستان میں روپیہ کو ایک آزاد کرنسی بنانا ہے۔ بحث و تمحیص کے بعد اسمبلی نے اس بل کو پاس کر دیا۔

ماسکو ۸ر اپریل۔ روسی وزیر خارجہ مولوٹوف نے امریکی وزیر خارجہ کو ایک خط میں لکھا ہے کہ چین کی جنگ میں غیر ممالک کی مسلح فوجوں کی شرکت سے خانہ جنگی زور پکڑ جائے گی۔ امریکن وزیر خارجہ نے حکومت روس کو مطلع کیا تھا۔ کہ تمام چون کو چین میں ۶۱۸۰ امریکن فوجی ہوں گے

لنڈن ۸ر اپریل۔ مارشل منٹگمری نے اپریل کے اخیر میں برطانوی جرنیلوں کی ایک کانفرنس بلائی ہے۔ اس میں جرمنی وسط مشرق اور مشرق بعید کے ڈویژنل کمانڈر بھی شرکت کریں گے۔

کلکتہ ۸ر اپریل۔ پولیس نے ایک واقعہ کے سلسلے میں جس کے نتیجہ کے طور پر ایک آدمی کی موت ہوئی۔ بیس آدمی گرفتار کر لئے۔ ہوڑہ پولیس نے ٹیشن کے نواح کی علاقوں میں تلاشیاں لیں۔

گوجرانوالہ ۸ر اپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گوجرانوالہ نے فرقہ وارانہ کشیدگی کے پیش نظر سارے ضلع گوجرانوالہ میں بیساکھی کے میلہ کی ممانعت کر دی ہے۔ تاحکم ثانی گوجرانوالہ شہر میں ۱۰ بجے رات سے صبح ۵ بجے تک کرفیو لگا دیا گیا ہے۔